سوال

(621) سجدۂ سہو کے بعد تشہد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

’’تخریج صلوۃ الرسول ‘‘ص :۵۰۷،تاریخ اشاعت رمضان ۱۴۱۳ھ میں لکھا ہے ۔ سجدۂ سہو کے بعد تشہد۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ احادیث آپس میں مل کر حسن کے درجہ کو پہنچ جاتی ہیں ۔ فتح الباری : ۹۸/۲۔ ۹۹، نیل الأوطار : ۱۲۳/۳

سلام سے پہلے سجدۂ سہو کیا جائے تو تشہد پڑھنا ثابت نہیں لیکن بعد از سلام سجدۂ سہو کرنے کی صورت میں مذکورہ بالا بیان ابن حجر رحمہ اللہ کی روشنی میں تشہد پڑھیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مقام پر اصل عبارت یوں ہے :

’لٰکِن وَرَدَفِی التَّشَهُّدِفِی سُجُودِالسَّهوِ عَنِ ابنِ مَسعُودٍ، عِندَأَبِی دَاوٗد، وَالنِّسَائِیِّ، وَعَنِ المُغِیرَةِ عِندَالبَیهَقِی، وَفِی إِسنَادِهِمَا ضُعفٌ ۔ فَقَد یُقَالُ : إِنَّ الأَحَادِیثَ الثَّلَاثَةَفِی التَّشَهُّدِ بِاجتِمَاعِهَا تَرتَقِی إِلٰی دَرَجَةِ الحَسَنِ ۔ قَالَ العَلَّائِیُّ : وَلَیسَ ذٰلِکَ بِبَعِیدٍ ۔ وَقَد صَحَّ ذٰلِکَ عَنِ ابنِ مَسعُودٍ مِن قَولِهٖ أَخرَجَهٗ ابنُ أَبِی شَیبَةَ فتح الباری : ۹۹/۳

یہاں راجح بات یہ ہے کہ نمازی کو تشہد کا اختیار ہے ۔ چاہے پڑھے یا ترک کردے ۔

المرعاۃ میں ہے : ’وَالرَّاجِحُ عِندَنَا أَنَّهٗ مُخَیَّرٌ فِی التَّشَهُّدِ‘ (۲/۳۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 537